بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن کالج کے گرلز وِنگ کا قیام

قرآن کالج کو قائم ہوئے دس برس سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ مرکزی انجمن خدام القرآن کے تعلیمی منصوبوں میں قرآن کالج کی ایک نمایاں حیثیت ہے۔ سینکڑوں طلبہ یہاں سے قرآن فہمی پر مشتمل ایک معین دینی نصاب اور بورڈ اور یونیورسٹی کے نصاب کے مطابق ایف اے، بی اے تک تعلیم مکمل کر کے یا ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کی تکمیل کے بعد اپنے علاقوں میں اپنی پروفیشنل مصروفیات کے ساتھ ساتھ اپنی بساط کے مطابق قرآن کے پیغام کو عام کرنے کی سعادت سرانجام دے رہے ہیں۔ ہماری بہت سی limitations کے باوجود بحیثیت مجموعی قرآن کالج، خدمت قرآنی کے ضمن میں مفید خدمت سرانجام دے رہا ہے۔

گزشتہ کئی برسوں سے رفقاء و احباب کی جانب سے یہ مطالبہ شدت کے ساتھ سامنے آرہا تھا کہ اسی نہج پر ایک کالج طالبات کے لئے بھی قائم ہونا چاہئے۔ اس ضمن میں یہ دلیل بھی دی جاتی رہی کہ لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کی دینی تعلیم و تربیت کا اہتمام زیادہ ضروری ہے کہ اگلی نسل کی تربیت کی ذمہ داری کا بوجھ بھی انہی کو اٹھانا ہوتا ہے۔ یہ دلیل اپنی جگہ بعض افراد کے نزدیک خواہ کچھ زیادہ متاثر کن نہ ہو تب بھی لڑکیوں کی دینی تعلیم اور ان کے لئے کسی ایسے تعلیمی ادارے کے قیام کی ضرورت کہ جہاں دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم و تربیت کا بھی مناسب اہتمام ہو، سے انکار نہیں کیا جا سکتا ——— الحمد للہ کہ قرآن کالج کی نہج پر لڑکیوں کے لئے تعلیمی ادارے کے قیام کی راہ ہموار ہو چکی ہے اور نئے تعلیمی سال سے ان شاء اللہ طالبات کے لئے فرسٹ ایئر میں داخلے اوپن کر دیئے جائیں گے۔ اس کے لئے ایک الگ مناسب عمارت کی فراہمی کا انتظام بھی اللہ کی جانب سے ہو گیا ہے۔ ایک صاحبِ خیر نے جو پہلے سے خدمت قرآنی کے کاموں میں اللہ

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

© rasailojaraid
© rasailojaraid